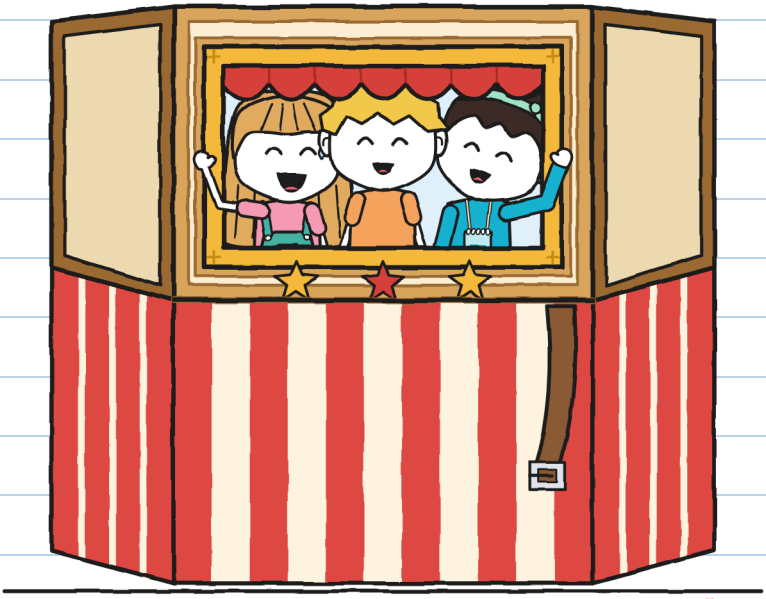
ناممکن ڈیلیوریاں ۶۰

ایک جگہ، ہم تین

LinguAula



(گنی کی ڈائری)

سائز S
ابتدائی سطح ۷۰+

ناممکن ڈیلیوریاں · 6
ایک جگہ، ہم تین

متن اور تصاویر: LinguAula

سائز S · ابتدائی سطح · ۷+

اردو ایڈیشن: LinguAula

پہلا ایڈیشن: 2026

© 2026 LinguAula · info@linguaula.com

اسے آزادانہ فوٹو کاپی کیا جا سکتا ہے، کلاس کے لیے بھی اور گھر کے لیے بھی۔

چھٹی کتاب۔ اس سے پہلے کی کتابیں: «یہ پارسل کاٹتا ہے»، «گرج سے پہلے نہ کھولیں»، «واپس بھیجیں، پلیز»، «یہاں نہیں، ریزہ!» اور «ایک کیک، ہم دو»۔

LinguAula

ہر باب کی مشق linguaula.com پر کریں

یہ تین میں اٹھتا ہے۔ دستہ میں نے چن لیا۔ — خ.



مشترک۔ ہم سما جاتے ہیں۔ — خ۔

اگر یہ تمہیں مل جائے تو تہہ کر کے واپس کر دینا۔

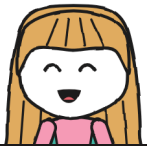
صرف کہانی میں

یہ مہر اس چیز کی علامت ہے جو صرف کہانی میں ہوتی ہے۔
اصلی ڈریگن نہیں ہوتے۔ پارسل اڑ کر واپس نہیں آتے۔ اصلی منتقلی
کے لیے صفحہ ۷۶ دیکھو۔ — خ۔

کون کون ہے



گُنی۔ سینٹی میٹر میں ناپتا ہے۔ اس ہفتے ایک اور چیز بھی گنتا ہے۔



خولیتا۔ راستہ اسے یاد ہے۔ سمجھانا الگ بات ہے۔



نوآ۔ خولیتا کی پرانی سہیلی۔ قدموں میں ناپتی ہے: قدم ہمیشہ اس کے ساتھ رہتے ہیں۔



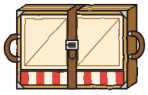
آئرین۔ تھیٹر کی ورکشاپ چلاتی ہیں۔ راستہ نہیں بتاتیں: «رُکو» کہتی ہیں۔



ٹونیو۔ «برق» کا اور دکان کا۔ وقت ناپتا ہے، رائے نہیں دیتا۔ تقریباً۔



مارا۔ پارسل ادھار دیتی ہیں۔ ڈبہ نہیں چھوڑتیں۔



نمبر ٦۔ ایک تھیٹر جو ایک ڈبے میں سما جاتا ہے۔ اگر کوئی پٹہ نہ پکڑے تو جہاں چاہے کھل جاتا ہے۔



ر۔ ارسال کنندہ۔ اس بار انوینٹری میں اس نے ایک سطر چھوڑی۔

ڈیلیوری ڈائری ٦
گُنی کی

مشترک۔



ڈائری نمبر ۵ گھڑی پر دو سوئیوں پر ختم ہوئی۔ یہ والی نارنجی ہے، مالٹے کی طرح۔ اس پر بھی دکان کی مہر ہے۔

پہلے صفحے پر میں نے ایک لفظ لکھا۔ آدھا صفحہ خالی چھوڑا، کیا پتا کام آ جائے۔ وہ ایک منٹ بھی خالی نہیں رہا۔

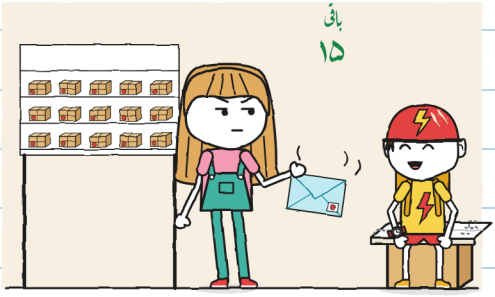
پہلا صفحہ میں نے اپنی لکھائی سے مشترک کر لیا ہے۔ — خ۔

باب 1

تین کی ضرورت کیوں ہے؟

پیر کو میں اسکول سے نکلا۔ خولیتا کاؤنٹر پر ہاتھ میں ایک لفافہ لیے میرا انتظار کر رہی تھی۔ نہ ہرا، نہ نیلا۔ فیروزی تھا اور بند تھا۔

«ڈاکیہ لایا ہے۔ اس پر لکھا ہے ‹ناممکن ڈیلیوریاں کی دکان کو›۔ مجھے اسے بغیر کھولے کافی دیر ہو گئی۔»
«کتنی دیر؟»
«اٹھائیس منٹ،» ٹونیو نے اپنے ڈبے سے گھڑی دیکھتے ہوئے کہا۔ «محلے کا ریکارڈ۔»

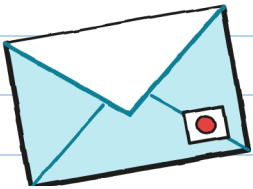


یہ میرا نہیں تھا۔ جو لفافے میرے نہیں ہوتے، وہ تین گنا بھاری ہوتے ہیں۔ — خ.

مارا نے اسے ناخن سے کھولا۔

میں آئرین ہوں، محلے کے کمیونٹی سینٹر میں تھیٹر ورکشاپ کی ذمہ دار۔
انوینٹری اپ ڈیٹ کرتے ہوئے مجھے ایک خط ملا:
«تہہ ہونے والا جھوٹا تھیٹر: وصولی زیر التوا»۔
کیا وہ آپ کے پاس ہے؟
ہفتہ ۲۱ تاریخ کو محلے کا مقابلہ ہے۔
اگر جھوٹا تھیٹر تہہ ہو کر ہمارے صحن تک پہنچ جائے،
اور تین کی ٹیم اسے لائے، تو میں وہیں دستخط کر دوں گی۔
نوآ کی ٹیم میں تین کے لیے جگہ ہے اور فی الحال صرف وہی ہے۔

خولیتا: میں ہی ہوں! اب میں تھیٹر کرتی ہوں۔
کسی ایسے کو لے آؤ جو پارسلوں کے بارے میں جانتا ہو۔ — نوآ



«جو پارسلوں کے بارے میں جانتا ہو، ایسا کوئی»۔ وہ میں تھا۔ مجھے «پارسل» اچھا لگا۔ «کوئی»، کم۔

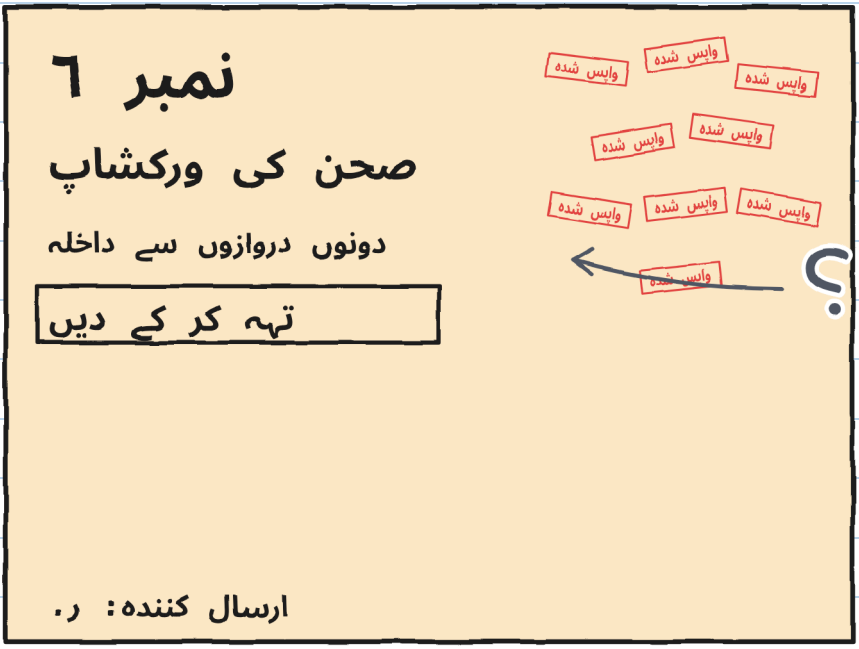
پانچ بجے آئرین اور نوآ آ گئیں۔ آئرین کے پاس ایک فائل تھی، جیبوں والی واسکٹ تھی اور گلے میں سیٹی تھی۔ نوآ کے گلے میں ایک نوٹ بک لٹک رہی تھی اور کان کے پیچھے فیروزی پنسل تھی۔

خولیتا اور نوآ بہت دیر گلے ملتی رہیں۔ مجھے ناپنے کی مہلت مل گئی: گیارہ سیکنڈ۔ میں ایک طرف ڈائری لیے کھڑا رہا۔ ڈائری اس کام کی بھی ہے: ہاتھ میں پکڑنے کے لیے کچھ ہو۔

«یہ گُنی ہے،» خولیتا نے کہا۔ «پارسلوں کے بارے میں جانتا ہے۔»
«ہیلو، پارسلوں والے گُنی،» نوآ نے کہا۔ اور اس نے اپنی نوٹ بک میں میرا نام لکھ لیا۔



مارا اسٹول پر چڑھیں اور شیلف سے، یعنی اوپر کے تختے سے، نمبر ٦ اتار لائیں۔ باقی سب جیسا ایک ڈبہ۔



«نو مہریں،» خولیتا نے کہا۔
«‹دونوں دروازے›،» نوآ نے پڑھا۔ «کون سے دو دروازے؟»

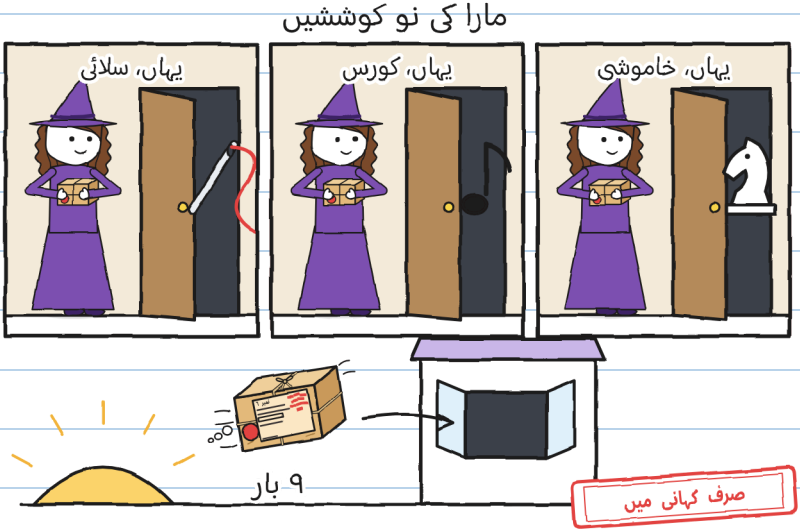
آئرین کو معلوم نہیں تھا۔ مارا کو بھی نہیں۔ میں نے اسے سوالیہ نشان کے ساتھ لکھ لیا۔

«میں اسے نو بار لے گئی،» مارا نے کہا۔ «پیر کو سلائی کا گروپ دروازہ کھولتا تھا۔ بدھ کو کورس۔ جمعے کو شطرنج۔ ‹ورکشاپ؟ یہاں نہیں ہے۔› کوئی ورکشاپ کے نام پر دستخط نہیں کرتا تھا۔»

«تھیٹر صحن میں مشق کرتا ہے،» آئرین نے کہا۔ «وہاں گھنٹی نہیں ہے۔»

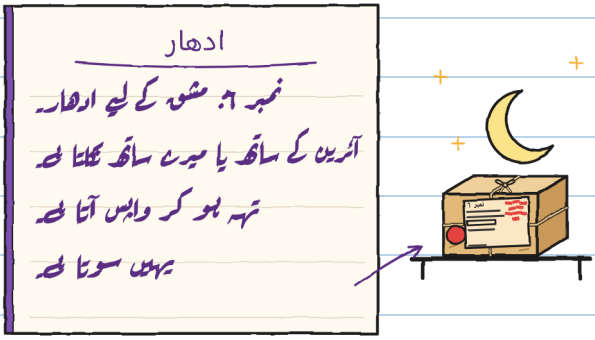
آئرین نے فائل کھولی اور مارا کو مہر والا ایک کاغذ دکھایا۔

«اب ورکشاپ رجسٹر میں ہے: ‹تھیٹر ورکشاپ۔ ذمہ دار: آئرین›۔ اب کوئی دستخط کر دیتا ہے۔»



«اب جب دستخط کرنے والا موجود ہے تو مارا اسے اپنے ڈبے میں کیوں نہیں لے جاتیں؟» خولیتا نے پوچھا۔
«اپنے ڈبے میں تو میں اسے نو بار لے گئی،» مارا نے کہا۔ «اب شرطیں وہ رکھتا ہے جو اسے وصول کرے۔»
«تہہ ہونے والا چھوٹا تھیٹر چوکوں میں لے جانے کے لیے ہوتا ہے،» آئرین نے کہا۔ «میرے بچوں کو اسے سڑک پر اٹھانا آنا چاہیے۔ اگر نہیں آتا تو یہ میرے کام کا نہیں۔ اور جو میرے کام کا نہ ہو، اس پر میں دستخط نہیں کرتی۔»

«یہ بات میں نے ایک بیکری میں سنی تھی،» مارا نے کہا۔ مارا نے شرطیں اپنی ڈیلیوری کی کتاب میں لکھ لیں۔ لیبل ڈبے میں رہتا ہے۔ ڈبہ، مارا کے پاس۔

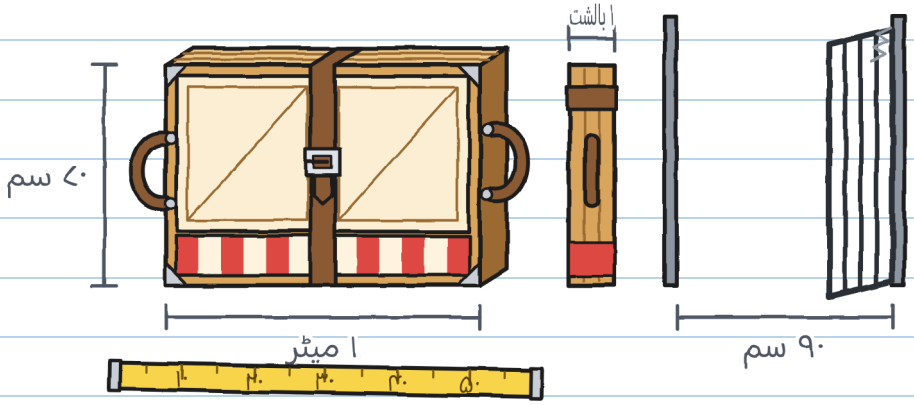


یہ اپنے شیلف پر سوتا ہے۔ صبح ہوتے ہی یہ کہیں سے واپس نہیں آتا۔ انھی نو مہروں پر ہے۔ میں نے پوچھا تھا۔ — خ۔

منگل کو ہم کمیونٹی سینٹر کے صحن میں گئے۔ فٹ پاتھ سے لوہے کا ایک پھاٹک ہے۔ وہ خود بند ہو جاتا ہے۔

مارا نے ڈبہ زمین پر رکھا اور ڈھکن ہٹا دیا۔ چھوٹا تھیٹر باہر آ کر پھیل گیا، ایلیسا کے اسٹینڈ کی طرح۔ مجھے اب ڈر نہیں لگتا۔ میں فیتہ نکال لیتا ہوں۔

نمبر ٦ کی پیمائشیں

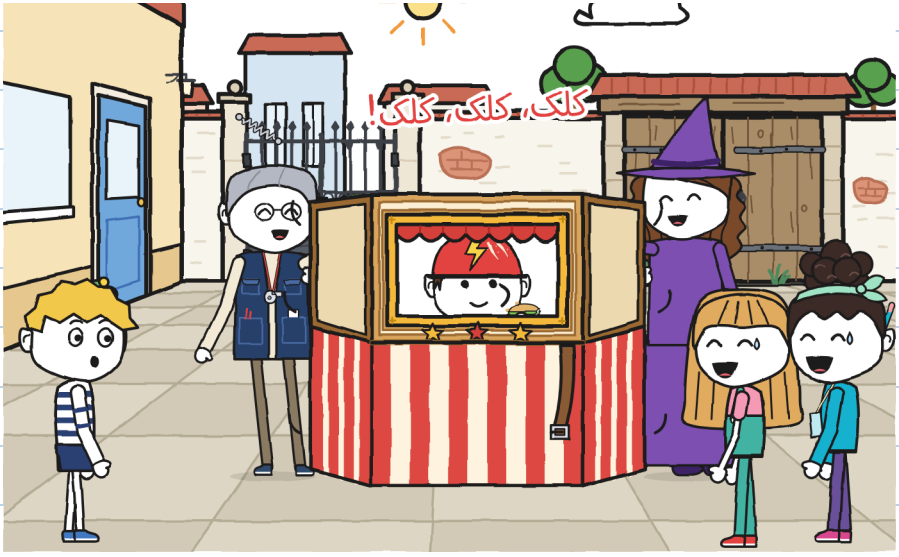


ایک طرف کے بل وہ پھاٹک سے گزر جاتا تھا۔ یہ آسان حصہ تھا۔

آئرین یہ دیکھنا چاہتی تھیں کہ یہ پورا ہے یا نہیں۔ انہوں نے پٹہ کھولا اور گٹھے کو گھمایا۔ تختے اپنے وزن سے خود کھل گئے: کلک، کلک، کلک۔ یہ تین دیواروں والا اسٹیج تھا، ایک چھوٹا پردہ اور پیچھے فریم والی ایک کھڑکی۔

کھڑکی میں سے ٹونیو دکھائی دیا۔ وہ ہاتھ میں سینڈوچ لیے گزر رہا تھا۔ اس کا منہ بھرا تھا اور سلام نہ کر سکا۔

«پورا ہے،» آئرین نے کہا۔ «ورکشاپ کا اصول: ہاتھ دستوں پر۔ قبضوں پر کبھی نہیں۔ اور ہر موڑ پر کوئی پٹہ پکڑے رکھے۔»



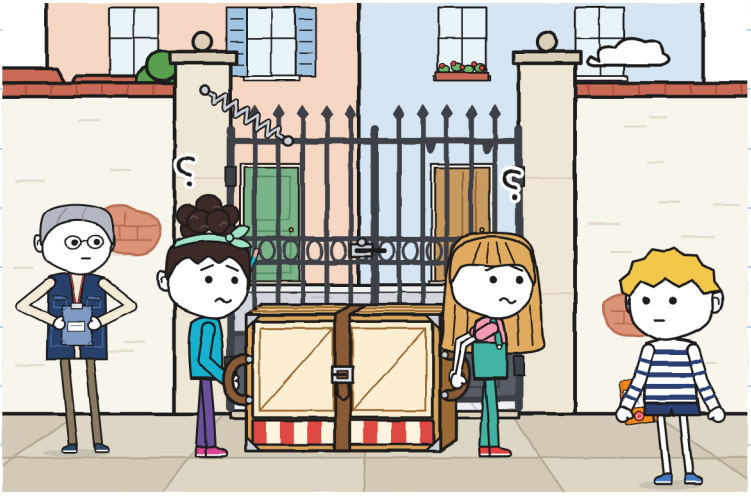
آئرین اور مارا نے اسے تہہ کیا اور پٹہ باندھ دیا۔

«ہم آزماتی ہیں،» خولیتا نے کہا۔ نوآ پہلے ہی دوسرے دستے پر تھی۔

انہوں نے تین تک گنا اور اسے اٹھا لیا۔ اٹھا سکیں۔ انہوں نے صحن کا ایک چکر لگایا۔ پھاٹک تک پہنچیں۔ وہ بند تھا۔

خولیتا نے اسے دیکھا۔ نوآ نے اسے دیکھا۔ ان کے پاس چار ہاتھ تھے اور چاروں مصروف تھے۔

میں دو میٹر دور تھا، دونوں ہاتھ خالی اور ایک ڈائری۔



میں نے پھاٹک کو پیٹھ سے روک لیا۔ وہ گزر گئیں۔ آئرین نے فائل میں کچھ لکھا۔

اسی شام میں نے اس ڈائری کا آلہ ایجاد کیا۔

تین کا پیما

ہر حصے میں کون کیا کرتا ہے

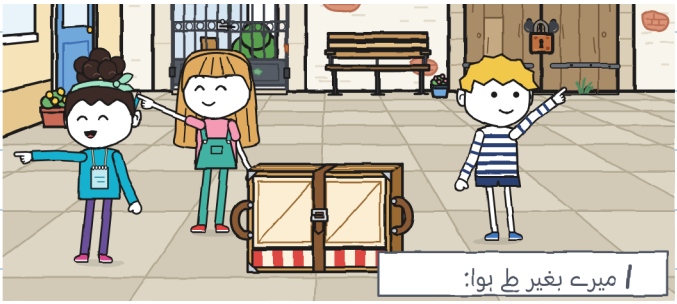
	اٹھانا 	رہنمائی کرنا 	راستہ بنانا 
صحن، پہلی کوشش	خولیتا اور نوآ	خولیتا اور نوآ	
صحن، دوسری کوشش	خولیتا اور نوآ	خولیتا اور نوآ	گُنی

دو نام دہرائے گئے اور ایک خانہ خالی: آگے نہیں جا سکتے۔ تینوں بھرے ہوں تو جا سکتے ہیں۔

اور میں نے ایک اور بات لکھی، اس سے چھوٹی: «پھاٹک کو پتھر بھی تھام سکتا ہے»۔

لیبل سمجھنا باقی تھا۔
«دو دروازے پھاٹک کے دو پٹ ہیں،» خولیتا نے کہا۔
«دونوں کھولنے پڑیں گے،» نوآ نے کہا۔
«پہلے ہم چار دیواری ناپ سکتے ہیں،» میں نے کہا۔
ہم تینوں نے اشارہ کیا: خولیتا نے پھاٹک کی طرف، نوآ نے ورکشاپ کے کمرے کی طرف، میں نے سڑک کی طرف۔
«بعد میں،» دونوں نے کہا۔

میں اکیلا گیا۔ چار دیواری کے پیچھے مجھے ایک چیز ملی۔ جب لوٹا تو وہ دونوں ایسی بات پر ہنس رہی تھیں جو اس وقت کی تھی جب میں نہیں تھا۔ میں نے منہ کھولا۔
«طے ہو چکا، گُنی،» خولیتا نے کہا۔ «یہ پھاٹک کے دو پٹ ہیں۔»
میں نے منہ بند کر لیا۔ اور ڈائری بھی۔



وہ لکھے مجھے دو دن بعد نظر آئی۔ وہ میری تھی۔ — خ.

ایک کہانی، چھ سائز

اس کے چھ سائز ہیں، 3 سے 16 سال تک، اور 20 سے زیادہ زبانیں۔ XXS، XS، S، M اور L میں وہی صفحے اور وہی تصویریں ہیں۔ XL ایک ناول ہے۔ صرف کہانی سنانے کا انداز بدلتا ہے۔

سائز XXS · PRE-A1
گُنی نے ایک لفظ لکھا اور جگہ چھوڑی۔ کیا تمہیں لفظ «مشترک» نظر آتا ہے؟

سائز XS · A1
میں نے ایک ہی لفظ لکھا۔ آدھا صفحہ خالی چھوڑا۔ وہ ایک منٹ بھی خالی نہیں رہا۔

سائز S · A2
پہلے صفحے پر میں نے ایک لفظ لکھا۔ آدھا صفحہ خالی چھوڑا، کیا پتا کام آ جائے۔ وہ ایک منٹ بھی خالی نہیں رہا۔

سائز M · B1
پہلے صفحے پر میں نے صرف ایک لفظ لکھا۔ آدھا صفحہ خالی چھوڑ دیا، کیا پتا کام آ جائے۔ وہ ایک منٹ بھی خالی نہیں رہا۔

سائز L · B2
پہلے صفحے پر میں نے صرف ایک لفظ لکھا اور آدھا صفحہ خالی چھوڑ دیا، کیا پتا کام آ جائے۔ وہ ایک منٹ بھی خالی نہیں رہا۔

سائز XL · B2–C1
تصویری ناول · ۱۳۰+
سطحیں یورپی مشترکہ حوالہ جاتی فریم ورک کے مطابق تقریبی ہیں۔

ہر ایک اپنے سائز میں۔ جھوٹا تھیٹر وہی۔ — خ.

گھر والوں اور اساتذہ کے لیے
ہر باب کی مشق linguaula.com پر کریں